



سوال

(248) مرحومہ کے ورثاء تین بیٹیاں، پانچ بھتیجے اور ایک پوتی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسماں بجا گل فوت ہو گئی جس نے ورثاء میں سے تین بیٹیاں، پانچ بھتیجے اور ایک پوتی چھوڑی۔ اس کے بعد اس کا بھتیجا کریم بخش فوت ہو گیا جس نے ورثاء میں سے ایک بیوی تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں چھوڑیں۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے فوتی کی ملکیت سے کفن و دفن کا خرچہ نکالا جائے گا اس کے بعد اگر قرضہ ہے تو وہ پورا کیا جائے گا اور پھر اگر وصیت ہے تو وہ ثلث مال سے پوری کی جائے گی اس کے بعد مستقول خواہ غیر مستقول کو ایک روپیہ قرار دے کر اس کی وراثت اس طرح تقسیم کی جائے گی۔

فوتی بجا گل کل ملکیت 1 روپیہ

وارثاء: پانچ بیٹیاں 2 آنہ (1) پسہ اور (12) بھٹا نگ ہر ایک کو، ایک پوتی محروم، (5) بھتیجے (5) آنے 4 پسہ (مشترکہ)

اس کے بعد کریم فوت ہو گیا کل ملکیت کو ایک روپیہ قرار دیا گیا۔

وارثاء: بیوی 2 آنے، تین بیٹے 2 آنہ 6 پسہ ہر ایک کو، پانچ بیٹیاں 1 آنہ 3 پسہ ہر ایک کو

باقی تین پائیاں بچیں گی ان کو گیارہ حصوں میں تقسیم کر کے ہر ایک بیٹے دو حصے اور ہر ایک بیٹی کو ایک حصہ دیا جائے گا۔

فَانْ كَانِ لَكُمْ وَوَلَدٌ فَلْيَنْزِلُوا... النساء

لِذَكَرِ مِثْلِ مِثْلِ الْأُمَّهَاتِ... النساء

حدیث شریف میں ہے: ((أَلْحَقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَلْأُولَى رَجُلٍ ذَكَرَ)) صحیح البخاری کتاب الفرائض باب میراث ابن ابی المظالم یکن ابن زرقم الحدیث: 6735- صحیح مسلم کتاب الفرائض باب أَلْحَقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا رقم: 4141.



جدید اعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

میت بجا گل کل ملکیت 100

5 بیٹیاں $66.66 = 2/3$ فی کس 13.33

ایک پوتی محروم

5 بھتیجے 33.34

میت کریم کل ملکیت 100

بیوی $12.5 = 1/8$

3 بیٹے عصبہ 47.77 فی کس 15.923

5 بیٹیاں عصبہ 39.73 فی کس 7.946

حدانا عنذی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 657

محدث فتویٰ